سوال

(149) عمرہ کرنے والے کے لئے طواف وداع اور بعدازاں خریداری کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا عمرہ میں طواف وداع واجب ہے؟ اور کیا طواف وداع کے بعد مکہ مکرمہ سے خریداری کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عمرہ میں طواف وداع کرنا واجب نہیں ہے، البتہ ایسا کرنا افضل واولیٰ ہے۔ اگر کوئی شخص یہ طواف کئے بغیر واپس روانہ ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہاں حج کے موقعہ پر طواف وداع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق واجب ہے۔

(لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ) (رواہ مسلم فی کتاب الحج باب 68 وابوداؤدفی کتاب المناسک باب 48 وابن ماجہ فی کتاب المناسک باب 82)

''طواف وداع کئے بغیر کوئی شخص واپس نہ جائے۔''

یہ خطاب حجاج کے لیے تھا۔

طواف وداع کے بعد تمام ضروریات زندگی کی خریداری کرنا جائز ہے، حتیٰ کہ مختصر مدت میں سامان تجارت بھی خرید سکتا ہے، اگر یہ عرصہ طویل ہو گیا ہو تو دوبارہ طواف کرے اور اگر عرف عام کے اعتبار سے عرصہ دراز نہیں ہوا تو دوبارہ طواف کرنا واجب نہیں ہو گا۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ: 159